● امنگ کی تعریف کرنا سورج کو چراغ دکھانا ہے۔ ایک تھوڑی تصویروں کی کمی محسوس ہوتی ہے۔'جنوری' میں 'ایک خونی کہانی' پڑھی تو مجھے اپنا بچپن یاد آیا۔ ۶۰ سال قبل ہمدرد صحت میں یہی کہانی حکیم اجمل خاں کے متعلق چھپی تھی۔ تب سے میں سوچا کرتا تھا کہ ایسی کون سی بیماری ہے جس کا علاج صرف انسانی گوشت ہی ہے۔ ڈاکٹر بننے کے بعد معلوم ہوا کہ ایسی کسی بیماری کا وجود نہیں ہے۔ یہ فرضی اور من گھڑت ہے۔

امنگ میں بیشتر کہانیاں اور نظمیں آرٹسٹ کو ترستی رہتی ہیں۔ اس کو تصاویر سے سجایئے۔ بچوں کے رسالے میں تصویر کا قحط نہیں ہونا چاہیے۔

مرسلہ: ڈاکٹر افتخار احمد، مالیگاؤں، ناسک

● امنگ ایک معتبر رسالہ ہے، مگر بچوں کا ادیب کہلانے کے شوق میں پڑھے لکھے افراد پرانی کہانیوں کو ٹھوک پیٹ کر اپنے نام پر شائع کروا لیتے ہیں۔ جیسے خونی کہانی۔ میں سات مرتبہ دوسرے رسالوں میں پڑھ چکا ہوں اور مہینہ فروری کے اس قلمکار نے لوک کہانی ہونے کا ذکر بھی نہیں کیا ہے۔

میں م۔ انصاری کے اس نظریے سے متفق ہوں کہ جھوٹے ادیب اس طرح کی کہانیوں کو امنگ یا بچوں کے رسالے میں شائع نہ کریں۔ بہتر یہی ہوگا کہ آپ اعلان کردیں کہ اس طرح کی تخلیقات امنگ میں شائع نہیں ہوں گی۔

مرسلہ: وکیل حبیب، ببّو ہوٹل، ناگپور (مہاراشٹر)

● بچوں کا ماہنامہ 'اُمنگ' تازہ شمارہ جنوری ۲۰۱۸ء نظر نواز ہوا۔ ماہنامہ اُمنگ کو تصاویر سے آراستہ کرنے کی ضرورت ہے۔ چونکہ آپ ہمارے لیے قابل قدر ہیں۔ لہٰذا آپ سے مؤدبانہ درخواست ہے کہ نہ صرف بچوں کا ماہنامہ اُمنگ بلکہ اکادمی کی دوسری سرگرمیوں پر بھی توجہ فرمائیں تاکہ کنور مہندر سنگھ بیدی کے دور میں اردو اکادمی، دہلی کا جو جلوہ تھا اُسے بحال کرنے کی سعی کی جائے۔

مرسلہ: ندیم عارف، نیو سیلم پور، دہلی

● ہمارا پیارا رسالہ ''امنگ'' دسمبر ۲۰۱۷ء نظر سے گزرا۔ کئی قلمکاروں کے مضامین بہت پسند آئے۔ جیسے ڈاکٹر محمد زاہد کا مضمون ''کائنات اور ہماری زمین''، سید عارف حسنین کا مضمون ''نئی ایجادات''، انور نزہت کا مضمون ''نیک دل'' اور ''چاند اور لنگور'' باتصویر کہانی اور ڈاکٹر شیخ صوفیہ بانو کا ''نصیب''، ڈاکٹر اقبال برقی کا ''کام آؤ سب کے''، محمد کاشف غلام ربّانی کا ''سرخ لفافہ'' اور نظمیں وغیرہ وغیرہ، مگر محمد قیوم میو کا لکھا ہوا مضمون ''بائیس میں سے دو'' توجہ طلب ہے۔ مضمون کا اگلا حصّہ اچھا ہی کہا جائے گا۔ ریلوے کے حادثے کے

بعد رات کے وقت رام سنگھ اور اس کی بیوی نے رات کیسی گزاری اُس کا ذکر فضول ہی ہے۔

مرسلہ: اسماء بانو اسماء، احمد آباد

● ماہ دسمبر کا پرچہ اُمنگ ملا۔ پڑھ کر بہت خوشی ہوئی۔ دلچسپ اور معلوماتی مضامین لکھنے والوں کو مبارکباد۔ ایک مضمون جس کا عنوان ہے ''بائیس میں سے دو'' کچھ ٹھیک سا نہیں ہے۔ مضمون کا اگلا حصّہ اچھا ہی ہے، مگر رات کے وقت ریلوے پولیس کا ہیڈ رام سنگھ گھر آتا ہے۔ مضمون نگار کو قلم سنبھال کر چلانا چاہیے۔ اُمید ہے محمد قیوم میو خیال رکھیں گے۔

مرسلہ: محمد انس محمد یونس، احمد آباد

● اُمنگ کئی برسوں سے پڑھ رہا ہوں اور اس کا دیوانہ بھی ہوں آج ہماری عمر ہوگئی قلم کی زباں سے ثابت کرتے کرتے، مگر جو لطف اور جو مزہ ہمیں اس رسالے میں آیا اس سے پہلے نہیں مل پایا۔ اگست کا اُمنگ بچّے بازار سے لائے اور ہر بار کی طرح اس بار بھی پہلے پڑھنے کے لیے لڑ بیٹھے۔ بہت خوب جناب جو لطف و مزہ بچوں کے اس رسالے سے محبت دیکھ کر آیا وہ مزہ تو ہمیں اپنی پوری ۶۵ سالہ زندگی میں بھی نہیں آیا۔ دل میں آیا کہ اس کے روحِ رواں کو ایک مبارکباد کا خط ضرور لکھوں جن کی کوششوں کا نتیجہ یہ ہے کہ بچے کتاب پڑھنے کے لیے لڑ رہے ہیں۔ یقیناً یہ ہماری زبان کے روشن مستقبل کی ضمانت ہے۔ قابلِ مبارکباد ہیں آپ اور آپ کی پوری ٹیم جو اس مشن کو چلا رہی ہے۔

مرسلہ: م۔م انصاری، برہان پور، مدھیہ پردیش

● اکتوبر ۲۰۱۷ء کا امنگ ملا۔ سرورق پر گاندھی جی کی تصویر دیکھ کر طبیعت خوش ہوگئی۔ اس شمارے میں تمام نثری مضامین اور منظوم کلام دلکش اور کہانیاں بہت ہی معلوماتی ہیں۔ انسانیت اور اہنسا کے سچّے علمبردار میں ثنارحمٰن نے گاندھی جی اور سرسید احمد خاں ایک عہد ایک تحریک میں شفیق الرحمٰن صدیقی نے سرسید کے بارے میں بہت ہی اچھی معلومات فراہم کی ہیں۔ کوثر صدیقی کی نظم 'ہمارا گاؤں' اور اسرائیل علی سفیر مانچوی کی 'علم کی دولت' بہت ہی آسان اور سلیس انداز میں لکھی گئی ہیں، جو بہت ہی مفید ہیں۔ تمام قلمکاروں کو بہت بہت مبارک باد۔

مرسلہ: محمد آفتاب عالم، بھاگا، دھنباد

● اکتوبر کا بچوں کا ماہنامہ امنگ پوری خوبصورتی کے ساتھ نظر نواز ہوا۔ پڑھ کر اتنی خوشی ہوئی کہ میں بیان نہیں کرسکتی۔ ہمیشہ کی طرح اس بار کے بھی سبھی مضامین بہت پسند آئے کس کس کی تعریف کروں سب اپنی جگہ تعریف کے قابل ہیں۔

امنگ واقعی ایک قابل قدر رسالہ ہے اور اس رسالے کو قابل قدر اور معیاری بنانے میں آپ کا حسن انتخاب بہت معاون ہے۔ جس کے لیے آپ کو مبارکباد۔ میری اللہ عز وجل سے دعا ہے کہ وہ اِس خوبصورت رسالے کو مزید ترقی عطا فرمائے۔

مرسلہ: مسکان بی سید خالق، رسلپور، جلگاؤں

تصحیح: بچوں کا ماہنامہ اُمنگ جنوری ۲۰۱۸ء کے شمارے میں سابق نگراں کا نام سہواً شائع ہوگیا ہے۔ امنگ کے نگراں پروفیسر شہپر رسول ہیں۔ قارئین تصحیح فرمالیں۔